جنت البقیع میں مدفون علمائے دیوبند

مولانا محمد راشد حنفی

مدینہ منورہ، یہ وہی شہر ہے جہاں وجۂ کائنات، سرورِ کائنات آقائے نامدار رحمۃ للعالمین جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں، یہ شہر کوئی عام شہر نہیں ہے یہی وہ بلد حبیب ہے جس کا اونچا نصیب ہے، یہاں دن رات فرشتوں کی جماعتیں اترتی ہیں اور اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے تحائف نچھاور کرتی ہیں، یہ شہر عاشقوں کی مرکز نگاہ ہے، یہاں جانے کا، جینے کا اور مرنے کا، رونے کا اور ہنسنے کا اپنا ہی مزہ ہے، اسی لئے تو حضرت امام مالک رحمہ اللہ کو یہاں دفن ہونے کی اتنی شدید خواہش تھی کہ اس شہر سے کسی صورت نکلنا گوارہ نہیں کرتے تھے۔

مدینہ منورہ اور جنت البقیع کے فضائل:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مجھے ایک ایسی بستی کی طرف ہجرت کا حکم دیا گیا ہے، جو تمام بستیوں پر غالب رہی ہے اور اس بستی کو لوگ ”یثرب“ کہتے تھے، اب وہ مدینہ ہے، جو برے آدمیوں کو اس طرح نکال دیتا ہے، جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو نکال دیتی ہے۔“ (بخاری)

☆...... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص مدینہ میں مر سکتا ہو، اسے مدینہ میں مرنا چاہیئے، کیونکہ جو شخص مدینہ میں مرے گا، میں اس کی شفاعت کروں گا۔“ (ترمذی)

☆...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی، میں اس سے نکلوں گا، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنی قبر سے نکلیں گے، پھر عمر رضی اللہ عنہ، پھر میں جنت البقیع جاؤں گا، وہاں جتنے مدفون ہیں، ان کو اپنے ساتھ لوں گا، پھر مکہ مکرمہ کے قبرستان والوں کا انتظام کروں گا، وہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان آکر مجھ سے ملیں گے۔“ (ترمذی)

مدینہ منورہ میں ایمان کے ساتھ مرنے کے بعد جنت البقیع میں دفن ہونا، بہت بڑی نعمت ہے، جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت مدفون ہیں، یعنی حضرت عباس، حضرت حسن، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں حضرت

زینب، حضرت ام کلثوم، حضرت رقیہ اور حضرت فاطمہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تین پھوپھیاں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم آرام فرما ہیں اور تیسرے خلیفہ راشد حضرت عثمان بن عفان، دس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بے شمار تابعین، تبع تابعین اور لاتعداد علماء وصلحاء، شہداء واولیاء کرام رحمہم اللہ مدفون ہیں، الغرض جنت البقیع میں مدفون ہونا بہت بڑی سعادت ہے، اس سعادت میں سے علمائے دیوبند کو بھی اللہ تعالیٰ نے پورا پورا حصہ دیا ہے اور ان کے مخالفین کو اس سعادت سے محروم رکھا ہے۔ دارالعلوم دیوبند کے پہلے مہتمم شاہ رفیع الدینؒ جنت البقیع میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سرہانے مدفون ہیں، جو دیوبندی عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سرخیل تھے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رحمہ اللہ بھی جنت البقیع میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے قدموں میں مدفون ہیں۔ استاذ المحدثین حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی ازواج مطہرات کے قدموں کی طرف مدفون ہیں۔ حضرت مولانا مظفر حسین کاندھلویؒ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قریب مدفون ہیں۔

اب ان علمائے دیوبند کے نام ذکر کیے جاتے ہیں، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قبرستان میں تا قیامت مدفون ہوئے اور حدیث شریف کی رو سے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق بن گئے۔

مدفونین جنت البقیع:......

(۱)......حضرت شاہ عبدالغنی محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، (۲)......حضرت مولانا مظفر حسین کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ، (۳)......شیخ محمد مظہر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، (۴)......حضرت مولانا شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ، (۵)......مولانا محمد اعظم حسین صدیقی خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ، (۶)......مولانا خلیل احمد سہارن پوری رحمۃ اللہ علیہ، (۷)......مولانا محمد صدیق مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۸)......مولانا سید احمد مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۹)......مولانا جمیل احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۰)......حضرت مولانا شیر محمد مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۱)......مولانا عبدالشکور دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۲)......مولانا شیخ عبدالحق نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۳)......مولانا محمد موسیٰ مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۴)......مولانا بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۵)......مولانا عبدالغفور عباسی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۶)......مولانا قاری فتح محمد پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ، (۱۷)......مولانا انعام کریم رحمۃ اللہ علیہ، (۱۸)......مولانا عبدالحنان رحمۃ اللہ علیہ، (۱۹)......شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ، (۲۰)......مولانا قاری سید حسن شاہ بخاری ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ، (۲۱)......مولانا سید عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ، (۲۲)......مولانا حافظ غلام محمد المعروف بڑے حافظ جی رحمۃ اللہ علیہ، (۲۳)......مولانا سعید احمد خاں رحمۃ اللہ علیہ، (۲۴)......الحاج ڈاکٹر شاہ حفیظ اللہ سکھروی رحمۃ اللہ علیہ، (۲۵)......صوفی محمد اقبال مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۲۶)......مولانا عاشق الٰہی بلندی شہری رحمۃ اللہ علیہ، (۲۷)......سید حبیب محمود مدنی رحمۃ اللہ علیہ، (۲۸)......مولانا منظور احمد الحسینی رحمۃ اللہ علیہ، (۲۹)......مولانا معین الدین ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ،

(۳۰)......مولانا رشید الدین حمیدی رحمۃ اللہ علیہ،(۳۱)......مولانا محمود احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ،(۳۲)......مولانا عبدالقدوس صاحب دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ،(۳۳)......مولانا عبدالحق عباسی رحمۃ اللہ علیہ،(۳۴)......مولانا محمد عبدالرحمان عباسی رحمۃ اللہ علیہ،(۳۵)......حکیم بنیاد علی مرحوم والد ماجد مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری رحمۃ اللہ علیہ،(۳۶)......مولانا عبدالحق بنوری رحمۃ اللہ علیہ،(۳۷)......مولانا حامد مرزا فرغانی رحمۃ اللہ علیہ،(۳۸)......مولانا عبدالکریم ابن بنت شاہ عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ،(۳۹)......محترمہ امۃ اللہ صاحبہ بنت شاہ عبدالغنی محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ،(۴۰)......مولانا ہاشم بخاری رحمۃ اللہ علیہ،(۴۱)......مولانا عبدالقدوس بنگالی خلیفہ مجاز صحبت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ،(۴۲)......مولانا محمد اسماعیل برماوی رحمۃ اللہ علیہ،(۴۳)......مولانا محمد صدیق پٹھان مدرس مسجد نبوی شریف رحمۃ اللہ علیہ،(۴۴)......مولانا حافظ غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ،(۴۵)......مولانا صوفی محمد اسلم رحمۃ اللہ علیہ،(۴۶)......مولانا قاضی نور محمد ارکانی رحمۃ اللہ علیہ،(۴۷)......مولانا احمد دارالعلوم ڈابھیل رحمۃ اللہ علیہ،(۴۸)......مولانا لعل محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند رحمۃ اللہ علیہ،(۴۹)......مولانا عبدالحمید مظاہری رحمۃ اللہ علیہ،(۵۰)......مولانا محمد قاسم مدیر مدرسہ تحفیظ القرآن مدینہ منورہ رحمۃ اللہ علیہ،(۵۱)......مولانا محمد احمد بمبئی والے، متوسل قاری محمد طیب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ،(۵۲)......شیخ کامل سندی متوسل مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ،(۵۳)......قاری عبدالرشید لدھیانوی نبیرہ مولف نورانی قاعدہ رحمۃ اللہ علیہ،(۵۴)......قاری عبدالرؤف صاحب مدرس حرم مدنی رحمۃ اللہ علیہ،(۵۵)......قاری عبدالرحمٰن تونسوی مدرس تحفیظ القرآن حرم مدنی رحمۃ اللہ علیہ،(۵۶)......حافظ غلام رسول صاحب مدرس تحفیظ القرآن حرم مدنی رحمۃ اللہ علیہ،(۵۷)......قاری عبدالغفور صاحب تحفیظ القرآن حرم مدنی رحمۃ اللہ علیہ،(۵۸)......مولانا عبدالمالک مرادآبادی مشرف مدرس تحفیظ القرآن مدینہ منورہ رحمۃ اللہ علیہ،(۵۹)......شیخ محمد خیاط تبلیغ مسجد نبوی شریف رحمۃ اللہ علیہ، (۶۰)......مولانا عبدالعزیز مشرقی بن حکیم فضل محمد تلمیذ حضرت گنگوہی و خلیفہ حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ علیہ،(۶۱)......مولانا حاجی غلام حسین فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور رحمۃ اللہ علیہ،(۶۲)......مولانا قاری محمد طاہر رحیمی مدرس مسجد نبوی رحمۃ اللہ علیہ،(۶۳)......مولانا قاری اہل اللہ بن قاری رحیم بخش، رحمہم اللہ تعالیٰ۔

تحفہ خاص
شفائے معدہ
(کورس)
جگر، معدہ اور آنتوں کی جامع الفوائد دوا

شفائے معدہ (کورس) سے معدہ کی تیزابیت، ورم معدہ، معدہ اور آنتوں کا زخم (السر)، آنتوں کی سوزش، ورم جگر، گردہ و مثانہ کی سوزش اور درد، بھوک کی کمی، معدہ کی جلن، بدہضمی، گیس ٹربل، گھبراہٹ، جسمانی دردیں اور دائمی قبض کا شفا بخش علاج

نوٹ: اگر آپ تندرست ہیں تب بھی یہ کورس کر لیجئے تاکہ بیماری سے بچا جا سکے (قیمتی تحفہ)

حکیم حافظ سید محمد احمد (لاہور)
042-38477326
0332-8477326